سوال

(122) عمارت بنانے کےلیے رکھی ہوئی زمین پر زکوۃ نہیں خواہ۔۔۔

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں ایک مصری نوجوان ہوں سعودیہ میں کام کرتا ہوں اور مصر میں کرایہ کے ایک مکان میں رہتا ہوں یعنی مصر میں ابھی تک میرا کوئی ذاتی مکان نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ نے توفیق عطا فرمائی تواب میں نےاپنے شہر میں ایک پلاٹ خریدا ہے جس کی قیمت آٹھ ہزارپانچ سو مصری جنیہ ہے اوراس پلاٹ پر رہائش کےلیے گھر بنانے کےلیے میں نے مصر کے اسلامی بینک میں مبلغ سترہ ہزارپانچ سو مصری جنیہ بھی جمع کرار کھی ہے۔ میرا سوال یہ ہے کیا اس پلاٹ پر زکوۃ واجب ہے؟ اگر واجب ہے تو کتنی؟ اس پلاٹ کی تعمیر کےلیے بینک میں جو رقم جمع کی گئی ہے،کیا اس پر زکوۃ ہے؟ اگر ہے تو کتنی؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس زمین پر زکوۃ نہیں ہےجسے عمارت بنانے کےلیے رکھا گیا ہوخواہ یہ عمارت (ذاتی) رہائش کےلیے بنائی جائے یا کرایہ پر دینے کےلیے، کیونکہ زکوۃ تواس زمین پر ہے جو تجارت و بیع کےلیے رکھی ہو۔ جوذاتی استعمال یا رہائش کےلیے ہو جیسے کہ یہ زمین، تواس پر زکوۃ نہیں لیکن بینک میں رکھی ہوئی رقم پر زکوۃ واجب ہوگی خواہ وہ مکان بنانے یا شادی کرنے پر ضرورت کی اشیاء خریدنے کےلیے رکھی ہواور مقدار زکوۃ اڑھائی فی صد یعنی ایک ہزار میں سے صرف پچس ہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب الزکاۃ: ج2 صفحہ 116

محدث فتویٰ